السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک ذہنی مریض ہوں، مجھے دوران نماز وہم پڑجاتا ہے کہ میرا وضو ٹوٹ گیا ہے، وہم کی وجہ سے دوبارہ وضو کرنا پڑتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو کرنے کے بعد جب تک وضو ٹوٹنے کا یقین نہ ہوجائے دوبارہ وضو نہیں کرنا چاہیے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی اپنے پیٹ میں ہوا کی حرکت محسوس کرے اور فیصلہ کرنا مشکل ہوجائے کہ پیٹ سے کوئی چیز خارج ہوئی ہے یا نہیں تو ایسی صورت میں وہ وضو کے لیے مسجد سے باہر نہ جائے تا آنکہ وہ آواز سن لے یا بو محسوس کرے۔''[1] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ محض شک یا وہم پڑنے سے دوبارہ وضو نہیں کرنا چاہیے حتیٰ کہ انسان کو اس کے متعلق یقین نہ ہوجائے۔ محدثین نے اس حدیث سے ایک عظیم قاعدہ اخذ کیا ہے کہ ہر چیز اپنے اصل پر باقی رہتی ہے تاوقتیکہ اس کے خلاف یقین اور وثوق نہ ہوجائے۔ محض شک تردد اور وہم کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔ اس بنا پر صورت مسؤلہ کے متعلق ہمارا رجحان یہ ہے کہ دوران نماز محض وہم پڑنے سے کہ میرا وضو ٹوٹ گیا ہے۔ وضو نہیں ٹوٹتا، جب تک وضو ٹوٹنے کا یقین نہ ہو جائے دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]362: صحیح مسلم الحیض۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:54

محدث فتویٰ